فقہ حنفی کی حقیقت

فقہ حنفی کی حقیقت
فقہ حنفی کی حقیقت
فقہ حنفی کی حقیقت
فقہ حنفی کی حقیقت
فقہ حنفی کی حقیقت
فقہ حنفی کی حقیقت
فقہ حنفی کی حقیقت
فقہ حنفی کی حقیقت

سال اشاعت

ایڈیشن اوّل: ربیع الاوّل ۱۴۴۳ھ / اکتوبر ۲۰۲۱

ایڈیشن دوم: ربیع الاوّل ۱۴۴۵ھ / ستمبر ۲۰۲۳

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد

- اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَرَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا ترجمہ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے دینِ اسلام کو پسند کر لیا۔[سورۃ المائدہ ۳] یہ آیت ۱۴۰۰ سال پہلے ۹ ذی الحج کو میدانِ عرفات میں عرفہ کے دن نازل ہوئی۔ دین مکمل ہو چکا ہے اور اب دین میں کوئی کمی بیشی کی گنجائش نہیں۔

- وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیۡ مُسۡتَقِیۡمًا فَاتَّبِعُوۡہُ ۚ وَلَاتَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمۡ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ؕ ذٰلِکُمۡ وَصّٰکُمۡ بِہٖ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ ترجمہ اور یہ میرا سیدھا رستہ ہے۔ تم اسی پر چلنا اور دوسرے رستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔[سورۃ الانعام ۱۵۳]

- اِتَّبِعُوۡا مَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّاتَذَکَّرُوۡنَ ترجمہ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا اسی کی پیروی کرو اور اس کے علاوہ دوسروں کی پیروی نہ کرو تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔[سورۃ الاعراف ۳]

- یٰاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَلَاتَوَلَّوۡا عَنۡہُ وَاَنۡتُمۡ تَسۡمَعُوۡنَ ترجمہ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو جبکہ تم سنتے بھی ہو۔[سورۃ الانفال ۲۰]

- تَرَکۡتُ فِیۡکُمۡ اَمۡرَیۡنِ لَنۡ تَضِلُّوۡا مَاتَمَسَّکۡتُمۡ بِھِمَا کِتَابُ اللہِ وَ سُنَّۃُ رَسُوۡلِہٖ ترجمہ میں تمہیں دو چیزیں سونپ چلا ہوں کہ جب تک تم انہیں مضبوط تھامے رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے ایک کتاب اللہ (قرآن) اور دوسری سنتِ رسول (حدیث)۔[مؤطا امام مالکؒ] قرآن اور حدیث کے علاوہ کوئی تیسری چیز ایسی نہیں جسے اسلام کہا جائے۔

- وَشَرَّ الۡاُمُوۡرِ مُحۡدَثَاتُھَا وَکُلَّ مُحۡدَثَۃٍ بِدۡعَۃٌ وَکُلَّ بِدۡعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَکُلَّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ ترجمہ اور دین میں بدترین کام وہ ہیں جو نئے ایجاد کرنا ہے، اور ہر نئے ایجاد بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔[سنن نسائی ۱۵۷۹]

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔ سب جہنم میں جائیں گے سوائے ایک فرقہ کے۔ عرض کیا گیا: وہ کون ہیں یا رسول اللہؐ؟ فرمایا: وہ جس پر میں ہوں اور میرے اصحابی ہیں۔[جامع ترمذی ۲۶۴۱ / سنن ابن ماجہ ۳۹۹۲ / سنن ابو داؤد ۴۵۹۷]

- شیخ عبد القادر جیلانیؒ اپنی کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں: تہتر فرقے دراصل دس گروہوں سے نکلے ہیں۔ ۱۔ اہلسنت ۲۔ خارجی ۳۔ شیعہ ۴۔ معتزلہ ۵۔ مرجیئہ ۶۔ مشبہہ ۷۔ جہمیہ ۸۔ ضراریہ ۹۔ نجاریہ ۱۰۔ کلابیہ۔ اہلسنت کا صرف ایک ہی گروہ ہے، خارجیوں کے ۱۵ فرقے ہیں، شیعہ کے ۳۲، معتزلہ کے ۶، مرجیہ کے ۱۲، مشبہ کے ۳ اور جہمیہ، ضراریہ، نجاریہ اور کلابیہ کا ایک ایک فرقہ ہے۔ پھر آگے مرجیہ کے ۱۲ فرقے گنائے ہیں اور اُن ۱۲ فرقوں میں سے ایک فرقہ حنفیہ ہے۔ اور آگے حنفیہ کا تعارف کر کے فرماتے ہیں کہ یہ فرقہ امام ابو حنیفہؒ کے مقلدین کا ہے۔[**غنیۃ الطالبین** مترجم حافظ مبشر حسین صفحہ نمبر ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۲۱، ۲۲۲ / مترجم شمس صدیقی بریلوی صفحہ نمبر ۱۷۷، ۱۸۶، ۱۸۷]

تقلید

تقلید کے لغوی معنی کسی چیز کا لٹکانا اور گردن میں کوئی چیز (پٹاوغیرہ) ڈالنا ہے۔ اس معنی میں کہا جاتا ہے کہ اونٹ یا گائے کی گردن میں کوئی چیز اس غرض سے لٹکانا کہ اس کے قربانی کے جانور ہونے کی پہچان ہو۔ **تقلید کی اصطلاحی تعریف** بغیر کسی دلیل کے (نہ قرآن سے اور نہ ہی حدیث سے) کسی غیر نبی کی بات آنکھیں بند کر کے بنا سوچے سمجھے ماننا۔ گویا کسی کی بات کو قبول کرنے والے نے اُس شخص کا پٹا اپنی گردن میں ڈال دیا۔ شاہ ولی اللہ حجتہ البالغہ میں فرماتے ہیں: یعنی معلوم کرنا چاہیئے کہ چوتھی صدی سے پہلے لوگ کسی خالص ایک مذہب پر متفق نہ تھے۔ [حجتہ اللہ البالغہ باب حکایتہ حال الناس قبل المائتہ الرابعتہ وبعدھا جلد ۱ صفحہ ۲۶۰ / اردو ترجمہ باب ۸۵ صفحہ نمبر ۲۳۴]

زمانہ رسول اللہ ﷺ سے لے کر تینوں زمانوں خیر القرون تک تقلید کا وجود ہی نہ تھا۔ بعد زمانہ خیر القرون کے وجود پایا جاتا ہے۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور اُن کے مقلدین

امام ابو حنیفہؒ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۵۰ھ میں وفات۔ امامؒ کے زمانے میں کوئی حنفی نہیں کہلاتا تھا بلکہ امامؒ کے تین سو سال بعد لوگوں نے اپنے آپ کو حنفی کہلوانا شروع کیا۔ آج امامؒ کے مقلدین دعوی کرتے ہیں کہ وہ امامؒ کی تقلید کرتے ہیں اور صرف انہیں کی مانتے ہیں لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے بلکہ وہ صرف مسائل میں امامؒ کی تقلید کرتے ہیں عقائد میں نہیں۔ عقیدے میں وہ ابو الحسن اشعری اور ابو منصور ماتریدی کی تقلید کرتے ہیں۔ اگر امامؒ کا عقیدہ صحیح تھا تو عقیدے میں تقلید کیوں نہیں کرتے۔ اور مسائل میں بھی ایک امام کی تقلید نہیں کرتے کبھی امامؒ کے قول پر فتوی کبھی امامؒ کے شاگرد امام ابو یوسفؒ کے قول پر فتوی تو کبھی امام محمدؒ کے قول پر فتوی۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

- جب صحیح حدیث مل جائے وہی میرا مذہب ہے۔ [ردالمختار علے درالمختار: مقدمہ مطلب فی قول الامام اذا صح الحدیث جلد ۱ صفحہ ۱۶۷]
- لوگ ہدایت پر رہیں گے جب تک کہ ان میں حدیث کے طالب ہوں گے۔ جب حدیث چھوڑ کر اور چیزیں طلب کریں گے تو بگڑ جائیں گے۔ [میزان الشعرانی فصل فی بیان ماورد فی ذم الرائ عن الشارع جلد ۱ صفحہ ۷۱]
- جو شخص میری دلیل سے واقف نہ ہو۔ اس کو لائق نہیں کہ میرے کلام پر فتویٰ دے۔ [عقد الجید تقلید: واجب تقلید حرام مسئلہ پنجم صفحہ ۱۲۲]
- کسی کو حلال نہیں کہ میرے قول کو لے جب تک یہ نہ جانے کہ میں نے کہاں سے لیا ہے۔ [مقدمہ عین الھدایہ اردو جلد ۱ صفحہ ۹۳ / مقدمہ عمدۃ الرعایہ شرح وقایہ جلد ۱ صفحہ ۸]
- میری تقلید نہ کرنا اور نہ مالک رحمۃ اللہ علیہ کی اور نہ کسی اور کی تقلید کرنا اور احکام کو وہاں سے لے جہاں سے انہوں نے لئے ہیں یعنی کتاب و سنت سے۔ [تحفتہ الاختیار فی بیان سنت سید الابرار مطبوعتہ فاروقی صفحہ ۴]

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کے مقلدین کون ہیں؟

ہمارے ملک پاک وہند میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کے مقلدین کثیر تعداد میں ہیں اور وہ دیوبندی اور بریلوی ہیں۔ دیوبندی جو مسلک دیوبند سے وابسطہ ہیں جو ۱۸۶۶ میں ہندوستان کے شہر دیوبند میں وجود میں آیا اور جس کے بانی محمد قاسم نانوتوی اور رشید احمد گنگوہی ہیں۔ اور بریلوی جو مسلک بریلی سے وابسطہ ہیں جو ۱۸۷۰ میں ہندوستان کے شہر بریلی میں وجود میں آیا جس کے بانی احمد رضاخان بریلوی ہیں۔

تقلید کا فتنہ

ائمہ اربعہ کے بعد اُن کے مقلدین میں شدید اختلاف اور جھگڑے ہوتے رہے۔ شاہ بیبرس کے زمانے میں ۶۶۵ھ میں چاروں مذہبوں کے چار قاضی مقرر ہوئے۔ پھر سلطان فرح بن برقوق نے اوّل نویں صدی میں کعبہ شریف کے اندر علاوہ مصّلے ابراہیمی کے چار مصّلے (حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی) اور قائم کر دیئے۔ اور ۴۰۰ سال تک یہ بدعت قائم رہا۔ الحمد اللہ! آل سعودؒ کے زمانے میں اس بدعت کا خاتمہ کر دیا گیا۔

حنفی عقائد و نظریات اور کتبِ فقہ

شریعت ڈھونڈیں تو کہاں؟ جواب ملتا ہے: قدوری (۴۲۸ھ)، ہدایہ (۵۹۳ھ)، دُر مختار (۱۰۷۱ھ)، فتاویٰ عالمگیری (۱۱۱۸ھ) یہ اس لئے کہ فقہ حنفی کا مدار انہیں کتبِ معتبرہ پر ہے جو امامؒ کے صدیوں بعد لکھی گئیں ہیں۔ اور جب ان کی اوراق گردانی کی جاتی ہے تو لکھا ملتا ہے قالَ ابو حنیفۃ (ابو حنیفہ نے فرمایا) یاعند ابی حنیفۃ (ابو حنیفہ کے نزدیک)۔ لیکن جب اسناد کی طرف نظر پڑتی ہے تو لاکھوں مسئلوں میں سے ایک مسئلہ کی بھی سند باقاعدہ صاحبِ کتاب سے امامؒ تک نہیں پہنچتی۔ تجربہ کر کے کسی حنفی عالم سے اس کتاب میں بیان کردہ مسئلوں میں سے کسی ایک مسئلے کی سند پوچھ لیں کہ کتبِ فقہ میں مسائل جو بلفظ قالَ ابو حنیفۃ یاعند ابی حنیفۃ منقول ہیں کیا ان کی اسناد باقاعدہ صاحبِ کتاب سے امامؒ تک پہنچتی ہیں؟ اور آپ کو جواب ملے گا: اسناد کی ضرورت نہیں یا میرے پاس اس کا جواب نہیں یا میرے پاس کتب نہیں یا ہر جزئی مسئلہ کی سند الگ الگ لکھنا بے سود ہے یا امامؒ تک سند پہنچانے کی کوئی ضرورت نہیں یا ہر مسئلہ کے لئے جدا سند کی حاجت نہیں یا قالَ ابو حنیفۃ ہی کافی ہے یا جواب نہیں ملے گا۔

❶ دُرمختار کی اسناد رسول اللہ ﷺ روایت کرتے ہیں جبرئیلؑ سے اور جبرئیلؑ روایت کرتے ہیں اللہ سے۔ [دُرمختار اردو جلد ۱ صفہ ۱۳]

ایک مسئلہ کی بھی سند امام ابو حنیفہؒ تک نہیں پہنچتی اللہ تک دُرمختار کی اسناد پہنچ گئی۔

❷ کتاب دُرمختار باذن نبوی ﷺ تالیف ہوئی۔ [دُرمختار خطبہ موٗلف صفہ ۱۱]

❸ اِنَّ الْھِدَایَةَ کَالْقُرْاٰن ترجمہ ہدایہ قرآن کی طرح ہے۔ [ہدایہ مقدمہ صفہ ۱۲]

❹ فَلَعْنَةُ رَبِّنَا اَعْدَادَ رَمْلٍ عَلٰى مَنْ رَدَّ قَوْلَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ ترجمہ لعنت ہو ہمارے رب کی بے شمار اُس پر جو ابو حنیفہؒ کے قول کو رد کرے یعنی قبول نہ کرے۔[مقدمہ دُر مختار صفحہ ۳۶]

❺ ہمارا مذہب (حنفی) حق ہے اور ہمارے مخالف (شافعی، مالکی اور حنبلی) کا مذہب خطا ہے۔[مقدمہ دُر مختار اردو صفحہ ۲۶]

❻ فقہ کا سیکھنا افضل ہے اِن دونوں سے یعنی نفل پڑھنے سے اور باقی قرآن کے یاد کرنے سے۔[دُر مختار اردو صفحہ ۲۷۸]

❼ قرآن پڑھنے سے فقہ کا پڑھنا افضل ہے۔[فتاوٰی ہندیہ / عالمگیری جلد ۵ صفحہ ۳۱۷]

❽ حضرت عیسیٰؑ نازل ہو کر امام ابو حنیفہؒ کے مذہب پر حکم کریں گے۔[دُر مختار اردو صفحہ ۳۳]

❾ امام ابو حنیفہؒ نے سو بار اللہ کو خواب میں دیکھا۔[مقدمہ دُر مختار اردو صفحہ ۲۹]

❿ خارجی کافر نہیں۔[دُر مختار اردو جلد ا صفحہ ۲۹۲]

⓫ جو ہماری جان اور مال کو حلال جانتے ہیں وہ کافر نہیں۔[دُر مختار اردو جلد ا صفحہ ۲۹۲]

⓬ جو اصحابِ رسولؐ کو گالی دینا جائز سمجھتے ہیں وہ کافر نہیں۔[دُر مختار اردو جلد ا صفحہ ۲۹۲]

⓭ جو اللہ کی صفات اور دیدار کے منکر ہیں وہ کافر نہیں۔[دُر مختار اردو جلد ا صفحہ ۲۹۲]

⓮ حدیث مشہور بقول صحیح کا منکر کافر نہیں۔[دُر مختار اردو جلد ۲ صفحہ ۵۹۲]

صحیح احادیث اور قرآنی آیات کا انکار

⓯ جب مسئلہ میں قول امامؒ یا صاحبین کا موجود ہو اور صحیح حدیث اُس کے مخالف ہو تو قول امامؒ و صاحبین کی اتباع واجب ہے حدیث کی نہیں۔[مقدمہ عین الہدایہ اردو صفحہ ۱۱۰]

⓰ اِنَّ كُلَّ اٰيَةٍ تُخَالِفُ قَوْلَ اَصْحَابِنَا فَاِنَّهَا تُحْمَلُ عَلَى النَّسْخِ اَوْ عَلَى التَّرْجِيْحِ وَالْاَوْلٰى اَنْ تُحْمَلَ عَلَى التَّاوِيْلِ مِنْ جِهَتِ التَّوْفِيْقِ ترجمہ ہر وہ آیت جو ہمارے امام کے قول کے مخالف ہے کہہ دیا جائے گا کہ وہ منسوخ ہے یا اُس آیت کی تاویل کی جائے گی اور ایسا معنیٰ دیا جائے گا کہ امام کے قول کے مطابق بن جائے۔[اصول الکرخی صفحہ ۳۷۳]

⓱ اِنَّ كُلَّ خَبْرٍ يَجِيْءُ بِخِلَافِ قَوْلِ اَصْحَبِنَا فَاِنَّ يُحْمَلُ عَلَى النَّسْخِ ترجمہ ہر وہ حدیث جو ہمارے امام کے قول کے مخالف ہے اُس کو منسوخ قرار دیا جائے گا۔[اصول الکرخی صفحہ ۳۷۳]

حنفیوں کے لئے جنت کا سرٹیفیکیٹ

⓲ امام ابو حنیفہؒ نے اپنے آخر حج میں کعبہ شریف میں ایک پاؤں پر نماز پڑھی۔ سلام پھیرا تو اپنے رب سے مناجات کی اور کہا الٰہی تیرے اس بندہ ضعیف نے تیری عبادت نہیں کی جیسی کہ تجھ کو لائق ہے۔ بیت اللہ کے ایک جانب سے آواز آئی کہ اے ابو حنیفہؒ تو نے ہم کو جانا اور ہم نے تجھ کو بخشا اور اُس کو بخشا جو تیرا تابع ہوا اور جو تیرے مذہب پر ہیں قیامت تک۔[مقدمہ دُر مختار اردو جلد ا صفحہ ۳۰]

من گھڑت اور جھوٹی روایت

⓳ حضرت خضرؑ نے ابو حنیفہؒ سے تیس برس علم حاصل کیا۔ پھر حضرت خضرؑ نے تین سال میں ابو القاسم قشیری کو تعلیم کیا۔ انہوں نے مذہب حنفی میں ہزار کتابیں تصنیف کی اور صندوق میں بند کر کے نہر جیجون میں امانت رکھیں۔ حضرت عیسیٰؑ ان کتابوں کو نکال کر عمل کریں گے۔ [مقدمہ دُر مختار اردو صفحہ ۳۴]

رسول اللہ ﷺ کی توہین

⓴ وَمَنِ امْتَنَعَ مِنَ الْجِزْيَةِ اَوْ قَتَلَ مُسْلِمًا اَوْ سَبَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامِ اَوْ زَنٰى بِمُسْلِمَةٍ لَمْ يُنْتَقَضْ عَهْدُهٗ ترجمہ اور اگر کوئی ذمی جزیہ نہ دے اور کسی مسلمان کو قتل کرے اور نبی ﷺ کو گالی دے یا توہین کرے اور مسلمہ سے زنا کرے تو عہد نہیں ٹوٹے گا۔[ہدایہ کتاب السیر باب الجزیہ جلد ۲ صفحہ ۵۸۲ / ہدایہ (مکتبۃ البشری) جلد ۴ صفحہ ۲۹۸]

قرآن کی توہین

㉑ لَوْ عَرَفَ فَكَتَبَ الْفَاتِحَةَ بِالدَّمِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ جَازَ لِلاِسْتِشْفَاءِ وَبِالْبَوْلِ أَيْضًا اِنْ عَلِمَ فِيْهِ شِفَاءً لَا بَأْسَ بِهِ ترجمہ نکسیر پھوٹے تو سورۃ الفاتحہ کو خون سے یا پیشاب سے اپنی پیشانی اور ناک پر لکھے تو جائز ہے اگر علم ہو جائے کہ ایسا کرنے میں شفاء ہے تو کوئی حرج نہیں۔[ردالمُختار علے دُر مختار شرح کتاب الطہارۃ باب المیاہ صفحہ ۳۶۵]

امامت کون کرے؟

㉒ امامت وہ کرے جوث زیادہ خوبصورت ہو پھر وہ ف جس کی بیوی خوبصورت ہو پھر وہ ف جس کے پاس مال زیادہ ہو پھر وہ ف جس کا سر بڑا ہو اور عضو تناسل چھوٹا ہو۔[حاشیۃ الطحطاوی کتاب الصلاۃ باب الامامۃ صفہ ۳۰۰،۳۰۱ / دُر مختار کتاب الصلوۃ باب الامامۃ جلد ا صفحہ ۲۹۰ / رد المختار کتاب الصلوۃ باب الامامۃ صفحہ ۲۹۵،۲۹۶]

غیر عربی میں اذان اور نماز

23 اگر اذان فارسی میں ہو اور لوگ سمجھ لیں کہ اذان ہوتی ہے تو درست ہے۔[دُر مختار اردو جلد ا کتاب الصلوٰۃ صفحہ ۲۴۷]

24 اگر نماز کو شروع کیا عربی اللہ اکبر کے سوا دوسری زبان میں کوئی سی زبان ہو خاص فارسی زبان میں تو صحیح ہے۔[دُر مختار اردو جلد ا کتاب الصلوٰۃ باب صفتہ الصلوٰۃ صفحہ ۲۴۶]

25 اگر نماز کو شروع کیا اللہ اکبر یا اللہ الاکبر یا اللہ کبیر یا اللہ الکبیر یا اللہ کبار یا اللہ الکبار سے تو امام ابو یوسفؒ کے نزدیک نماز صحیح ہو جائے گا۔[دُر مختار اردو جلد ا کتاب الصلوٰۃ باب صفتہ الصلوٰۃ صفحہ ۲۴۶]

26 بجائے اللہ اکبر کے نماز شروع کرے سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ یا الحمد اللہ سے تو نماز صحیح ہے۔[دُر مختار اردو جلد ا کتاب الصلوٰۃ باب صفتہ الصلوٰۃ صفحہ نمبر ۲۴۵]

کتا

27 امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک کتا نجس العین نہیں اور اِسی پر فتوی ہے۔ اور کتے کی کھال کی جائے نماز اور پانی کا ڈول بنانا جائز ہے۔[دُر مختار اردو کتاب طہارت جلد ا صفحہ ۱۱۸ / عین الہدایہ اردو کتاب طہارت جلد ا صفحہ ۱۱۱]

28 اگر کتے کو اٹھا کر نماز پڑھو تو نماز فاسد نہیں نماز ہو جائے گی۔ اگر کتا بڑا ہے تو شرط ہے اُس کا منہ بندھا ہو۔[دُر مختار اردو کتاب طہارت جلد ا صفحہ ۱۱۹ / عین الہدایہ اردو کتاب طہارت جلد ا صفحہ ۱۱۲]

کتے اور گدھے کا گوشت

29 اِذَا ذَبَحَ کَلْبَهُ وَبَاعَ لَحْمَهُ جَازَ وَ کَذَا اِذَا ذَبَحَ حِمَارَهُ وَبَاعَ لَحْمَهُ ترجمہ اگر کوئی اپنا کتا ذبح کر کے اُس کا گوشت فروخت کرے تو جائز ہے اور اسی طرح اگر اپنا گدھا ذبح کر کے اُس کا گوشت فروخت کرے تو جائز ہے۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب البیوع فصل خامس جلد ۳ صفحہ ۱۱۵ / اردو ترجمہ جلد ۴ صفحہ ۳۶۷]

30 ویجوز بیع لحوم السباع والحمر المذبوحة فی الروایة الصحیحة ترجمہ ذبح کیے ہوئے شیر کا گوشت اور ذبح کیے ہوئے گدھوں کا گوشت فروخت کرنا صحیح روایت کے موافق جائز ہے۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب البیوع فصل خامس جلد ۳ صفحہ ۱۱۵ / اردو ترجمہ جلد ۴ صفحہ ۳۶۷]

گائے کا پیشاب

31 جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے امام محمدؒ کے نزدیک اُن کا پیشاب پاک اور پینا جائز و حلال ہے۔[عین الہدایہ اردو کتاب الطہارت جلد ا صفحہ ۱۱۹/ دُر مختار اردو کتاب الطہارت جلد ا صفحہ ۱۱۹]

کوّے اور اُلّو کا گوشت

32 جو کوّا (غراب) مردار کھاتا ہو اور کبھی دانہ چُگتا ہو وہ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک حلال ہے۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الذبائح باب الثانی جلد ۵ صفحہ ۲۹۰/ اردو ترجمہ جلد ۸ صفحہ ۳۷۹]

33 جو کوّا {عقعق} نجاست کو دوسری چیز سے ملا کر کھاتا ہو وہ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک حلال ہے جیسے مرغی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الذبائح باب الثانی جلد ۵ صفحہ ۲۹۰/ اردو ترجمہ جلد ۸ صفحہ ۳۷۹]

34 وَالْبَوْمُ يُؤْكَلُ ترجمہ اور اُلّو کھائے جاتے ہیں یعنی حلال ہیں۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الذبائح باب الثانی جلد ۵ صفحہ ۲۹۰/ اردو ترجمہ جلد ۸ صفحہ ۳۷۹]

موسیقی کا کاروبار

35 وَيَجُوْزُ بَيْعُ الْبَرْبَطِ وَالطَّبَلِ وَالْمِزْمَارِ وَالدُّفِّ وَالنَّرْدِ وَأَشْبَاهُ ذٰلِكَ فِيْ قَوْلِ أَبِيْ حَنِيْفَةَ ترجمہ بربط اور طبل اور مزمار اور دف اور نرد اور اِن جیسی چیزوں کو بیچنا امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک جائز ہے۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب البیوع فصل خامس جلد ۳ صفحہ ۱۱۶/ اردو ترجمہ جلد ۴ صفحہ ۳۶۸]

شراب کا کاروبار

36 وَلَوْ وَكَّلَ الْمُسْلِمُ ذِمِّياً بِبَيْعِ الْخَمَرِ أَوْ شَرَائَهُ جَازَ فِي قَوْلِ أَبِي حَنِيْفَةَ ترجمہ اور اگر مسلمان نے کسی ذمی کو شراب کے بیچنے یا خریدنے کے واسطے وکیل کیا تو امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک جائز ہے۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب البیوع فصل خامس جلد ۳ صفحہ ۱۱۵/ اردو ترجمہ جلد ۴ صفحہ ۳۶۷]

37 وَإِذَا أَمَرَ الْمُسْلِمُ نَصْرَانِيًّا بِبَيْعِ خَمْرٍ أَوْ بِشِرَآءِهَا فَفَعَلَ ذٰلِكَ جَازَ عِنْدَ أَبِيْ حَنِيْفَةَ ترجمہ اور اگر مسلمان نے کسی نصرانی کو شراب بیچنے یا خریدنے کا حکم کیا اور اُس نے ایسا ہی کیا تو ابو حنیفہؒ کے نزدیک جائز ہے۔[ہدایہ کتاب البیوع جلد ۳ صفحہ ۶۰]

یہاں شراب ملتا ہے

38 وَعَصِيْرُ الْعِنَبِ اِذَا طُبِخَ حَتّٰى ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهٗ حَلَالٌ وَاِنِ اشْتَدَّ وَهٰذَا عِنْدَ اَبِيْ حَنِيْفَةَ وَاَبِيْ يُوْسُفَ ترجمہ اور جب انگور کا رس پکایا جائے یہاں تک کہ اس کا دو تہائی اُڑ جائے اور ایک تہائی رہ جائے اُس میں کتنی ہی شدت (نشہ) پیدا ہو جائے وہ ابو حنیفہؒ اور ابو یوسفؒ کے نزدیک حلال ہے۔[ہدایہ کتاب الاشربہ جلد ۴ صفحہ ۵۰۰]

39 مَا يُتَّخَذُ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالْعَسَلِ وَالذُّرَةِ حَلَالٌ عِنْدَ أَبِي حَنِيْفَةَ وَلَا يُحَدُّ شَارِبُهٗ عِنْدَهٗ وَاِنْ سَكَرَ مِنْهُ ترجمہ گندم اور جَو اور شہد اور مکئی کی شراب ابو حنیفہؒ کے نزدیک حلال ہیں اور ان کے پینے والے پر حد نہیں اگرچہ وہ نشے میں بھی ہو۔[ہدایہ کتاب الاشربہ جلد ۴ صفحہ ۴۹۹]

40 وَنَبِيْذُ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ اِذَا طُبِخَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا اَدْنٰى طَبْخَةٍ حَلَالٌ وَاِنِ اشْتَدَّا ترجمہ کھجور اور کشمش کا شراب اگر تھوڑا سا پکایا جائے اور اس میں نشہ بھی پیدا ہو جائے ابو حنیفہؒ اور ابو یوسفؒ کے نزدیک حلال ہے۔[ہدایہ کتاب الاشربہ جلد ۴ صفحہ ۴۹۹]

41 اِذَا شُرِبَ تِسْعَةُ اَقْدَاحٍ مِنْ نَبِيْذِ التَّمْرِ فَاَوْجَرَ الْعَاشِرَ فَسَكَرَ لَمْ يُحَدَّ ترجمہ اگر کسی نے نو پیالے کھجور کی شراب پیئے پھر دسواں پیالہ پینے کے بعد نشہ میں ہو گیا تو اس کو تب بھی حد نہ ماری جائے گی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الاشربہ باب الثانی جلد ۵ صفحہ نمبر ۴۱۳]

42 امام ابو یوسفؒ نے انگور کی شراب کی ایک قسم خلیفہ ہارون الرشید کے واسطے تیار کی تھی۔ اُس شراب کو ابو یوسفی کہتے تھے۔[دُرِ مختار کتاب الاشربہ جلد ۴ صفحہ ۲۹۰]

43 امام ابو یوسف ابو یوسفی شراب کو بکثرت استعمال کیا کرتے تھے۔[فتاوٰی عالمگیری اردو جلد ۹ صفحہ ۱۶۹]

جہیز میں شراب اور خنزیر

44 فان تزوج الذمی ذمیۃ علی خمر او خنزیر ثم اسلما او اسلم احدھما فلھا الخمر والخنزیر ترجمہ اگر ذمی مرد نے ذمیہ عورت سے نکاح کر لیا۔ حق مہر شراب یا خنزیر پر قرار پایا۔ اب اگر یہ دونوں یا ان میں سے کوئی ایک مسلمان ہو جائے تو عورت کو حق مہر میں وہی شراب اور خنزیر ملے گا۔[دُرِ مختار اردو کتاب النکاح باب المہر جلد ۲ صفحہ ۶۷ / ہدایہ کتاب النکاح جلد ۲ صفحہ ۳۵۸]

چور گائیڈ

45 ولو فاول صاحبہ من وراء الجدار ولم یخرج ھو بہ قال ابو حنیفۃ لا قطع علی واحد منھما ترجمہ چور دیوار کے باہر کھڑے ساتھی کو مال پکڑائے اور خود مال اٹھا کر باہر نہ نکلے تو امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک دونوں کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب السرقہ باب الثانی فصل الثانی جلد ۲ صفحہ ۲۰۲ / اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ ۳۰۷]

46 ولو رمیٰ الی صاحب له خارج الحرز فاخذ المرمی الیه فلا قطع علیٰ واحد منهما ترجمہ چور باہر کھڑے اپنے ساتھی کی طرف مال پھینک دے اور وہ اُس کو لے لے تو دونوں میں سے کسی کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب السرقہ باب الثانی فصل الثانی جلد ۲ صفحہ ۲۰۲ / اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ ۳۰۷]

47 ولو کان الخارج أدخل یده فی الحرز فاخذها من الداخل فلا قطع علی واحد منهما فی قول أبی حنیفة ترجمہ باہر والے چور نے اپنا ہاتھ حرز میں داخل کر کے اندر والے چور سے مال لے لیا تو ابو حنیفہؒ کے قول میں دونوں میں سے کسی کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب السرقہ باب الثانی فصل الثانی جلد ۲ صفحہ ۲۰۲ / اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ ۳۰۷]

48 وان نقب البیت وأدخل یده فیه فأخذ شیأ لم یقطع و هذا عند أبی حنیفة و محمد ترجمہ چور نے گھر میں سوراخ کیا اور باہر کھڑے ہو کر اندر ہاتھ ڈال کر کچھ نکال لیا تو امام ابو حنیفہؒ اور امام محمد کے نزدیک ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب السرقہ باب الثانی فصل الثانی جلد ۲ صفحہ ۲۰۳ / اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ ۳۰۸]

49 ولو کان باب الدار مفتوحا فدخل نهارا و سرق لا یقطع ترجمہ گھر کا دروازہ کھلا تھا اور چور دن کے وقت داخل ہوا اور چوری کی تو ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب السرقہ باب الثانی فصل الثانی جلد ۲ صفحہ ۲۰۳ / اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ ۳۰۹]

50 سارق دخل مع حمار منزلا فجمع الثیاب و جلها ثم خرج من المنزل وذهب الی منزله فخرج الحمار بعد ذلك وجاء الی منزله لم یقطع ترجمہ چور گدھا لے کر ایک گھر میں داخل ہوا۔ کپڑے جمع کر کے گدھے پر لاد کر اپنے گھر چلا گیا پھر گدھا بعد میں اس کے گھر آیا تو چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب السرقہ باب الثانی فصل الثانی جلد ۲ صفحہ ۲۰۲، ۲۰۳ / اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ ۳۰۸]

51 ولا یقطع السارق من بیت المال لانه مال العامة وهو منهم ترجمہ اور سرکاری خزانے کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اس لیے کہ وہ عوام کا مال ہے اور چور بھی عوام میں سے ایک ہے۔[ہدایہ کتاب السرقۃ جلد ۲ صفحہ ۵۲۹]

52 ولا قطع علی من سرق مالا من حمّام او من بیت اذن للناس فی دخوله --- ویدخل فی ذالك حوانیت التجار والخانات الا اذا سرق منها لیلا ترجمہ اور ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اس کا جو چوری کرے حمام سے یا ایسے مکان سے جہاں لوگوں کو داخلے کی اجازت ہو۔ اس میں کاروباری دکانیں اور ہوٹل شامل ہیں۔ ہاں اگر رات کو چوری کرے تو (کاٹا جائے گا)۔[ہدایہ کتاب السرقۃ جلد ۲ صفحہ ۵۳۱]

ملک شاپ

53 امام ابو یوسف کے نزدیک لونڈی کا دودھ بیچنا جائز ہے اور یہی مختار ہے۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب البیوع فصل خامس جلد ۳ صفحہ ۱۱۶ / اردو ترجمہ جلد ۴ صفحہ ۳۶۸]

54 اور دوا کے واسطے اگر آدمی کسی عورت کا دودھ پیئے تو کوئی حرج نہیں۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الکراہیۃ باب ۱۸ جلد ۵ صفحہ ۳۵۵ / اردو ترجمہ جلد ۹ صفحہ ۸۴]

55 اگر کسی مرد کو دودھ آیا اور اس نے کسی بچہ کو پلایا تو حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الرضاع جلد ۱ صفحہ ۳۴۴ / اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۲۵۳]

56 اور اگر نو سال سے کم عمر کی بچی کو دودھ آیا اور کسی بچہ کو پلا دیا تو حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوگی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الرضاع جلد ۱ صفحہ ۳۴۴ / اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۲۵۳]

57 زندہ عورت اور مردہ عورت کا دودھ حرمت رضاعت ثابت ہونے کے واسطے یکساں ہے۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الرضاع جلد ۱ صفحہ ۳۴۴ / اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۲۵۳]

بیکری اور بوتل والوں کی موج

58 اور اگر شوربے میں آدمی کا پسینہ یا بلغم یا آنسو گر پڑیں تو اسے کھانا جائز ہے۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الکراہیۃ جلد ۵ صفحہ ۳۳۹ / اردو ترجمہ جلد ۹ صفحہ ۵۹]

نجاست چاٹنا

59 اگر کسی عضو پر نجاست (ٹٹی وغیرہ) لگ جائے اور اس کو زبان سے چاٹ لے یہاں تک کہ اس نجاست کا اثر جاتا رہے تو پاک ہو جائے گا۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الطہارۃ باب ۷ فصل ۱ جلد ۱ صفحہ ۴۵ / اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ ۲۴۷]

کبوتر کی بیٹ

60 اور دوا کے واسطے کبوتر کی بیٹ کھانے میں کوئی حرج نہیں۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الکراہیۃ باب ۱۸ جلد ۵ صفحہ ۳۵۵ / اردو ترجمہ جلد ۹ صفحہ ۸۴]

فحاشی

طوائف کی خدمات حاصل کرنا

61 اگر عورت کو پیسے دے کر اس سے زنا کرے تو امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک اس پر حد نہیں۔[دُرِ مختار اردو کتاب الحدود جلد ۲ صفحہ ۴۷۴]

روزہ فاسد نہیں

62 انگلی دبر میں داخل کی یا عورت نے اپنی فرج میں داخل کی اگر انگلی خشک نکلی تو روزہ فاسد نہیں ہو گا اور اگر انگلی تر نکلی تو روزہ فاسد ہو گا۔ [دُر مختار اردو کتاب الصوم جلد ا صفہ ۵۶۳]

63 لکڑی کو دبر میں داخل کیا اس طرح کہ ایک کنارہ اس کا باہر ہو تو روزہ نہیں ٹوٹا اور اگر پورا اندر داخل کیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ [دُر مختار اردو کتاب الصوم جلد ا صفہ ۵۶۳]

64 اپنا عضو تناسل کسی جانور میں داخل کیا یا مردہ انسان میں داخل کیا اگر انزال نہ ہوا تو روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ [دُر مختار اردو کتاب الصوم جلد ا صفہ ۵۶۴]

65 ناف یاران میں جماع کرے اگر انزال نہ ہو تو روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ [دُر مختار اردو کتاب الصوم جلد ا صفہ ۵۶۴]

66 اگر زنا کے خوف سے مشت زنی کی اور منی نکال لی تو توقع ہے خدا سے کہ اس فعل کا اس پر کچھ وبال نہ ہو گا۔ [دُر مختار اردو کتاب الصوم جلد ا صفہ ۵۶۴]

67 منی اپنے ہاتھ سے نکالی یا اپنی بیوی کے ہاتھ سے نکلوائی تو روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ [دُر مختار اردو کتاب الصوم جلد ا صفہ ۵۶۸]

68 اگر دو عورتیں ننگی ہوں اور دونوں کی فرج ملی ہوں یا عورت و مرد ننگے ہوں اور دونوں کی شرم گائیں ملی ہوں اگر انزال نہ ہو تو روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ [دُر مختار اردو کتاب الصوم جلد ا صفہ ۵۶۸]

69 عورت کی شرم گاہ کی طرف نظر جمی ہو اور انزال ہو جائے تو روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ [دُر مختار اردو کتاب الصوم جلد ا صفہ ۵۶۲]

70 وَلَوْ مَسَّتِ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا حَتّٰى أَنْزَلَ لَمْ يَفْسُدْ صَوْمَهُ ترجمہ اگر عورت نے اپنے شوہر کو مساس کیا اور شوہر کو انزال ہو گیا تو روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ [فتاوٰی عالمگیری کتاب الصوم جلد ا صفہ ۲۰۵ / اردو ترجمہ جلد ۲ صفہ ۲۳]

71 وَاِنْ مَسَّ فَرْجَ بَهِيْمَةٍ فَاَنْزَلَ لَا يَفْسُدْ صَوْمَهُ ترجمہ اگر کسی جانور کی فرج کو مساس کیا اور انزال ہو گیا تو روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ [فتاوٰی عالمگیری کتاب الصوم جلد ا صفہ ۲۰۵ / اردو ترجمہ جلد ۲ صفہ ۲۳]

72 وَاِذَا جَامَعَ بَهِيْمَةً أَوْ مَيْتَةً أَوْ جَامَعَ فِيْمَا دُوْنَ الْفَرْجِ وَلَمْ يَنْزُلْ لَا يَفْسُدْ صَوْمَهُ ترجمہ اور اگر جانور سے یا مردے سے مجامعت کی یا فرج کے باہر مجامعت کی اور انزال نہیں ہوا تو روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ [فتاوٰی عالمگیری کتاب الصوم جلد ا صفہ ۲۰۵ / اردو ترجمہ جلد ۲ صفہ ۲۳]

73 وکذا اذا نظر الی امراۃ فامنی لما بینا و صار کالمتفکر اذا امنی و کالمستمنی بالکف علی ما قالوا ولو اذهن لم ینظر لعدم المنافی ترجمہ عورت کو دیکھا یا کسی (حسینہ) کا تصور کیا یا مشت زنی کی اور منی خارج ہوئی تو ان سب صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ [ہدایہ کتاب الصوم جلد ا صفہ ۲۳۵]

حد نہیں

74 جو جانور سے جماع کرے اس کو حد نہ ماری جائے۔[دُر مختار اردو کتاب الحد ود جلد ۲ صفحہ ۴۷۲]

75 غلام یالونڈی یا اپنی بیوی سے اغلام کیا تو بالا جماع امام ابو حنیفہؒ اور صاحبین کے نزدیک حد نہیں۔[دُر مختار اردو کتاب الحد ود جلد ۲ صفحہ ۴۷۳]

76 امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک اغلام کرنے پر حد نہیں۔[دُر مختار اردو کتاب الحد ود جلد ۲ صفحہ ۴۷۳]

77 وَكَذٰلِكَ لَوْ تَزَوَّجَ بِذَاتِ رَحِمٍ مُّحَرَّمٍ نَحْوَ الْبِنْتِ وَالْأُخْتِ وَالْأُمِّ وَالْعَمَّةِ وَالْخَالَةِ وَجَامَعَهَا لَا حَدَّ عَلَيْهِ فِي قَوْلِ أَبِي حَنِيْفَةَ وَإِنْ قَالَ عَلِمْتُ أَنَّهَا عَلَيَّ حَرَامٌ ترجمہ اسی طرح کوئی اپنی محرمہ سے نکاح کرے اپنی بیٹی بہن ماں پھوپی خالہ سے اور اس سے جماع بھی کرے یہ جان کر بھی کہ وہ اس پر حرام ہیں تو امام ابو حنیفہؒ کے قول کے مطابق اس پر حد نہیں۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الحد ود جلد ۳ صفحہ ۴۶۸]

غسل واجب نہیں

78 ولو لف علی ذکرہ خرقۃ و أو لم ولم ینزل قال بعضھم یجب الغسل وقال بعضھم لا یجب والاصح ان کانت الخرقۃ رقیقۃ بحیث یجد حرارۃ الفرج و اللذۃ وجب الغسل والا فلا ترجمہ اپنے عضو تناسل پر کپڑا لپیٹ کر دخول کیا اور انزال نہیں ہوا۔ اگر کپڑا اتنا باریک ہو کہ فرج کی حرارت اور لذّت محسوس ہو جائے تو غسل واجب ہو گا اور اگر فرج کی حرارت اور لذّت محسوس نہ ہو تو غسل واجب نہیں۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الطہارۃ باب ۲ فصل ۳ جلد ۱ صفحہ ۱۵ / اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۵،۲۰۶ / دُر مختار اردو کتاب الطہارت جلد ۱ صفحہ ۹۵ / عین الہدایہ اردو کتاب الطہارت جلد ۱ صفحہ ۷۴]

79 وان اولج الخنثی المشکل ذکرہ فی فرج امرأۃ أو دبرھا فلا غسل علیھما ترجمہ اور اگر ایک ہجڑا اپنے ذکر کو کسی عورت کی فرج یا دبر میں داخل کرے تو دونوں پر غسل واجب نہیں ہو گا۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الطہارۃ باب ۲ فصل ۳ جلد ۱ صفحہ ۱۵ / اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۶]

80 وان أولج رجل فی فرج خنثی مشکل لم یجب علیہ الغسل ترجمہ اور اگر مرد کسی ہجڑے کی فرج میں داخل کرے تو غسل واجب نہیں ہو گا۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الطہارۃ باب ۲ فصل ۳ جلد ۱ صفحہ ۱۵ / اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۶]

81 والا یلاج فی البھیمۃ والمیتۃ والصغیرۃ التی لا یجامع مثلھا لا یوجب الغسل بدون الانزال ترجمہ جماع کیا جانور سے یا مردے سے یا نابالغ چھوٹی بچی سے جن سے مجامعت نہیں کرتے اگر انزال نہ ہوا تو غسل واجب نہیں ہو گا۔[عین الہدایہ اردو کتاب الطہارت جلد ۱ صفحہ ۷۳ / فتاوٰی عالمگیری کتاب الطہارۃ باب ۲ فصل ۳ جلد ۱ صفحہ ۱۵ اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۵]

82. کسی جانور کا ذکر یا مردہ کا ذکر یا جو چیز آلہ تناسل کے مانند بنائی جاتی ہے (DILDO) کو قبل یا دبر میں داخل کرنے سے غسل لازم نہیں۔[در مختار اردو کتاب الطہارت جلد ا صفحہ ۹۵]

83. مرد اپنی دبر میں یا عورت اپنی فرج میں مردہ کا ذکر یا لکڑی وغیرہ کا (DILDO) داخل کرے تو غسل واجب نہیں ہو گا۔[عین الہدایہ اردو کتاب الطہارت جلد ا صفحہ ۷۴]

84. کسی جانور کی ران وغیرہ میں مباشرت کی اور انزال نہ ہوا تو غسل واجب نہیں۔[عین الہدایہ اردو کتاب الطہارت جلد ا صفحہ ۷۳]

حرمت ثابت نہیں

85. عورت کے ساتھ اغلام کرنے سے حرمت مصاہرۃ ثابت نہیں ہو گی۔[در مختار اردو کتاب النکاح جلد ۲ صفحہ ۱۷]

86. ولو نظر الی دبر المرأۃ لا تثبت بہ حرمۃ المصاھرۃ ترجمہ اور اگر عورت کی دبر (پاخانہ کے مقام) کو دیکھا تو حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہو گی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب النکاح جلد ا باب ۳ قسم ۲ صفحہ ۲۷۵ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۴]

87. وکذا لو وطی فی دبر ھا لا تثبت بہ الحرمۃ ترجمہ عورت کی دبر میں وطی کی تو حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہو گی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب النکاح جلد ا باب ۳ قسم ۲ صفحہ ۲۷۵ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۴]

88. و اذا جامع میتۃ لا تثبت بہ الحرمۃ ترجمہ اور اگر مردہ عورت سے جماع کیا تو حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہو گی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب النکاح جلد ا باب ۳ قسم ۲ صفحہ ۲۷۵ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۴]

89. وکذا اذا نظر الی امرأۃ فامنی لما بینا و صار کالمتفکر اذا امنی و کالمستمنی بالکف علی ما قالوا و لو اذھن لم یفطر لعدم المنافی ترجمہ اگر کسی عورت کی فرج کو شہوت سے باریک پردہ یا شیشہ کی آڑ سے دیکھا تو حرمت مصاہرہ ثابت ہو جائے گی یعنی اس پر اس عورت کی ماں یا بیٹی حرام ہو جائے گی اور اگر عورت کی فرج کو شہوت سے آئینہ میں دیکھا تو اس عورت کی ماں یا بیٹی اس پر حرام نہ ہو گی۔[در مختار اردو کتاب النکاح جلد ۲ صفحہ ۱۶ / فتاوٰی عالمگیری کتاب النکاح جلد ا باب ۳ قسم ۲ صفحہ ۲۷۴ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۲]

90. عورت کی شرم گاہ دیکھنے سے ہمارے نزدیک حرمت مصاہرہ ثابت ہو جاتی ہے۔اس میں اختلاف ہے کہ شرم گاہ کا کونسا حصّہ۔بعض نے کہا جہاں بال اگتے ہیں۔بعض نے کہا اس کی قاشیں دیکھنے سے۔بعض نے کہا شرم گاہ کا اندرونی حصّہ اور اسی پر فتوٰی ہے۔اور مشائخ نے فرمایا کہ کھڑی عورت کی شرم گاہ دیکھنے سے حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہو گی۔شرم گاہ کے اندر نظر تب ہی پڑتی ہے جب وہ محترمہ تکیہ لگائے بیٹھی ہو یعنی دونوں ٹانگیں کشادہ ہوں۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب النکاح جلد ا باب ۳ قسم ۲ صفحہ ۳۶۱، ۳۶۲ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۲]

91. فلو جامع صغیرۃ لا تشتھی لا تثبت الحرمۃ ترجمہ سات آٹھ برس کی چھوٹی نابالغ بچی سے جماع کرے تو حرمت ثابت نہیں ہو گی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب النکاح باب ۳ جلد ا صفحہ ۲۷۵ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۳]

92 لو جامع ابن اربع سنين زوجة ابيه لا تثبت به حرمة المصاهرة ترجمہ اگر چار سال کا بچہ اپنے باپ کی بیوی سے جماع کرے تو حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہو گی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب النکاح باب ۳ جلد ۱ صفحہ ۲۷۵ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۴]

93 اگر مرد نے کسی عورت سے جماع کیا اور اُس کی پیشاب اور پاخانہ کی جگہ پھاڑ کر ایک کر دیا تو حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہو گی۔[دُر مختار اردو کتاب النکاح جلد ۲ صفحہ ۱۷]

94 اگر عورت نے کسی مرد کو شہوت سے چھو لیا یا مرد کے آلہ تناسل کو شہوت سے دیکھ لیا تو حرمت مصاہرہ ثابت ہو گی۔ یعنی اس عورت کی ماں یا بیٹی اس مرد پر حرام ہو گی۔[دُر مختار اردو کتاب النکاح جلد ۲ صفحہ ۱۶]

95 ولو أخذت ذكر الختن فى الخصومة و قالت كان عن غير شهوة صدقت ترجمہ لڑائی میں ساس نے اپنے داماد کا آلہ تناسل پکڑ لیا اور کہا میں نے شہوت سے نہیں پکڑا تھا تو تصدیق کی جائے گی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب النکاح باب ۳ جلد ۱ صفحہ ۲۷۶ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۷]

بیوی حرام یا حلال

96 فَلَوْ أَيْقَظَ زَوْجَتَهُ لِيُجَامِعَهَا فَوَصَلَتْ يَدُهُ إِلَى ابْنَتِهِ مِنْهَا فَقَرَصَهَا بِشَهْوَةٍ وَهِيَ مِمَّنْ تَشْتَهِي يَظُنُّ أَنَّهَا أُمُّهَا حَرُمَتْ عَلَيْهِ الْأُمُّ حُرْمَةً مُؤَبَّدَةً ترجمہ مرد نے اپنی بیوی کو جماع کرنے کی غرض سے رات کو جگایا مگر اس کا ہاتھ اپنی بیٹی پر جا پہنچا اور اُس کی جسم کو مساس کیا اپنی بیوی سمجھ کر۔ اور لڑکی ایسی تھی کہ اس سے شہوت اٹھتی تو اس کی بیوی اس پر حرام ہو گئی۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب النکاح باب ۳ قسم ۲ جلد ۱ صفحہ ۲۷۴ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۳]

97 فَإِنِ انْتَشَرَتْ آلَتُهُ فَطَلَبَ امْرَأَتَهُ وَأَوْلَجَهَا بَيْنَ فَخِذَيْ ابْنَتِهَا لَا تَحْرُمُ عَلَيْهِ أُمُّهَا مَا لَمْ تَزْدَدْ انْتِشَارًا ترجمہ مرد کا آلہ تناسل منتشر ہوا اور اُس نے اپنی بیوی کو طلب کیا اور جب تک اس کی بیوی آئے اس دوران اس نے اپنا آلہ تناسل اپنی بیٹی کی ٹانگوں کے درمیان داخل کر دیا تو اس کی بیوی اس پر حرام نہ ہو گی جب تک اس کے آلہ تناسل میں مزید انتشار پیدا نہ ہو۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب النکاح باب ۳ قسم ۲ جلد ۱ صفحہ ۲۷۵ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۱۳۴]

ہاتھ کی مدد سے

98 ولو أولج الشيخ الكبير الذى لا يقدر على الجماع بقوته بل همساعدة اليد لا تحل للاول الا أن تنتشر آلته و تعمل ترجمہ بوڑھا آدمی جو اپنی قوت کے ساتھ جماع نہیں کر سکتا بلکہ ہاتھ کی مدد سے آلہ تناسل داخل کرے تو اس سے عورت پہلے شوہر کے لئے حلال نہیں ہو گی سوائے اس صورت کے کہ اس کے آلہ تناسل میں انتشار پیدا ہو اور کام کرے۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الطلاق جلد ۱ صفحہ ۴۷۳ اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۴۶۰]

وضو نہیں ٹوٹے گا

99 جب مرد اور عورت یا دو عورت یا دو مرد کھلی مباشرت کرلیں یعنی دونوں ننگے ہوں اور دونوں کی شرمگائیں مل جائیں تو امام محمد کے نزدیک وضو نہیں ٹوٹے گا اور اسی پر فتوٰی ہے۔[در مختار اردو کتاب الطہارت جلد ا صفحہ ۸۲ / فتاوٰی عالمگیری کتاب الطہارۃ باب ا فصل ۵ جلد ا صفحہ ۱۳ اردو ترجمہ جلد ا صفحہ ۲۰۱]

100 مرد اپنے ذکر کو پکڑے یا کسی دوسرے کے ذکر کو پکڑے تو ہمارے نزدیک وضو نہیں ٹوٹتا۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الطہارۃ باب ا فصل ۵ جلد ا صفحہ ۱۳ اردو ترجمہ جلد ا صفحہ ۲۰۲]

101 مرد عورت کو مساس کرے یا عورت مرد کو مساس کرے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔[فتاوٰی عالمگیری کتاب الطہارۃ باب ا فصل ۵ جلد ا صفحہ ۱۳ اردو ترجمہ جلد ا صفحہ ۲۰۲]

کہتے ہیں کہ فقہ حنفی قرآن و حدیث کا نچوڑ ہے۔ یہاں یہ سوال ذہن میں آتا ہے کہ یہ مسائل کونسی آیات اور کونسی احادیث کا نچوڑ ہیں؟ ان کو بیان کرنے کا مقصد صرف حق کو واضح کرنا ہے۔ اس بات کی وضاحت بھی ہو جائے کہ ہم امام ابو حنیفہؒ پر کلام نہیں کرتے۔ امامؒ کا ان مسائل سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی یہ امامؒ کے تعلیمات ہیں۔ یہ کتابیں امامؒ کے زندگی میں نہیں بلکہ اُن کے صدیوں بعد لکھی گئی جو امامؒ کی فقہ کی طرف منسوب ہیں۔
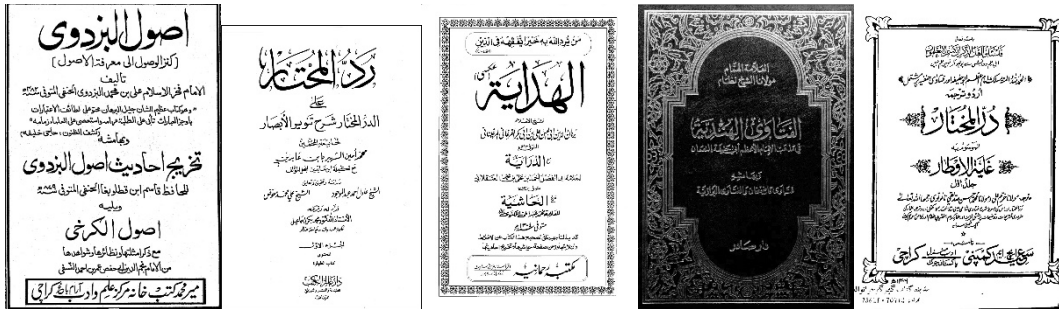
آئمہ اربعہؒ کے اقوال سے ہمیں یہی سبق ملتا ہے کہ انہوں نے دین قرآن و حدیث سے لیا ہے اور ہمیں بھی یہی حکم دیا ہے۔ دنیا میں کسی کی بات لی بھی جاسکتی ہے جو قرآن و حدیث کے مطابق ہو اور رد بھی کی جاسکتی ہے جو قرآن و حدیث کے خلاف ہو۔ سوائے رسول اللہ ﷺ کے کہ اُن کی باتیں صحیح و درست ہیں بشرطیہ کہ صحیح سند سے ثابت ہوں۔ موضوع، من گھڑت اور جھوٹی روایات نہ ہوں۔

دعا ہے اللہ ہم سب کو بدعات اور جھوٹی باتوں سے محفوظ رکھے اور اللہ ہم سب کو دین اسلام پر زندہ رکھے اور دین اسلام پر ہی موت دے۔ آمین ثم آمین!

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ